جناب عاصی کرنالی

منقبت بہ بارگاہ امیر المومنین امام المتقین خلیفہ بلافصل رسول

سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

تو کون سے عالم میں محمد سے جدا ہے
وہ گل ہے تو خوشبو، وہ چمن ہے تو صبا ہے
وہ برج تو سیارہ وہ افلاک تو رفعت
وہ چاند تو تنویر وہ سورج تو ضیا ہے
وہ بحر ہے تو موج وہ مخزن ہے تو گوہر
وہ ابر تو بارش، وہ عطا ہے تو سخا ہے
وہ بزم تو قندیل وہ آئینہ تو جوہر
وہ لعل ہے تو آب، وہ موتی تو صفا ہے
وہ صبح تو اشراق وہ مطلع تو تجلی
وہ حسن تو تحسین، وہ خوبی تو ثنا ہے
وہ نور خدا شمس ضحٰی بدر جہاں تاب
تو اس کی کرن، اس کی جھلک، اس کی ادا ہے
وہ دل ہے تو دھڑکن، وہ نبوت تو رفاقت
وہ صدق تو صدیق وہ حُب ہے تو وفا ہے
وہ لوح مشیت ہے تو تحریر اطاعت
وہ مصحف اخلاص ہے تو سطرِ ولا ہے

وہ ہادیٔ انساں ہے تو اسلوب ہدایت
وہ رحمت کونین ہے تو حرف دعا ہے
وہ شرع تو ابلاغ وہ تہذیب تو اظہار
وہ عشق تو ایثار، وہ مرضی تو رضا ہے
وہ امر تو توفیق وہ ارشاد تو تعمیل
وہ حق کی زباں ہے تو حقیقت کی صدا ہے
بعد اس کے رہا تجھ سے شریعت کا تسلسل
وہ دین کی تکمیل، تو مذہب کی بقا ہے
اعزاز ترا شاہ رسولاں کی رفاقت
دولت تری، سرکار کا نقشِ کفِ پا ہے
اللہ اور اللہ کے محبوب کا محبوب

یہ خاص شرف تیرے سوا کس کو ملا ہے
آسودۂ خواب است مہہ مہر فروزے
اس کا سر اقدس ترے زانو پہ رکھا ہے
کیا کثرت انوار ہے کیا فرصت دیدار
اب تیرے لئے دولت کونین بھی کیا ہے
ہیں ثور کی محفل میں بڑے مرتبے والے
تو ہے، شہ لولاک ہیں اور ذات خدا ہے
جو نعت کے فردوس سے باہر نہیں آتا
وہ عاصیٔ سرشار ترا مدح سرا ہے